جماعت احمدیہ ڈنمارک کی نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ

بعد ازاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ڈنمارک کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ تھی۔

حضور انور ہال میں تشریف لائے اور دعا کروائی اور میٹنگ کا آغاز ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنرل سیکرٹری صاحب سے مجالس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہمارے سات حلقے ہیں اور ہماری تجنید 517 ہے اور آج ایک بچی پیدا ہوئی ہے اور ہماری تجنید 518 ہو گئی ہے۔ سب حلقوں سے ریگولر رپورٹس نہیں ملتیں۔ شعبہ جات کے لحاظ سے مال اور تربیت کی رپورٹس باقاعدہ آتی ہیں۔

❁...... سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کتاب World Crisis and the Pathway to Peace کا ڈینش ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ اسی طرح دو لاکھ فلائرز شائع کروائے گئے ہیں۔ ان میں سے 30 ہزار تقسیم ہو چکے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ خدام کو دیں۔ انصار کو دیں تقسیم ہو جائیں گے۔ خدام ایک دن میں دس ہزار تقسیم کر دیں گے۔

سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ ہم نے بُک فیئر میں حصّہ لیا ہے اور وہاں بھی کتاب "World Crisis" تقسیم کی ہے۔ اور کل رات کے فنکشن میں مہمانوں کو بھی دی ہے۔

❁...... ''نیشنل سیکرٹری وقف نَو'' نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ واقفین نو کی کُل تعداد 38 ہے۔ ان میں سے گیارہ 15 سال سے اوپر کے ہیں اور 14 لڑکے لڑکیاں پندرہ سال سے کم ہیں اور باقی پانچ سال سے کم ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: وقف نو کا سلیبس موجود ہے۔ اب تو 21 سال کے لئے سلیبس تیار ہو چکا ہے۔ یہ سلیبس حاصل کریں۔

حضور انور نے فرمایا: جو پندرہ سال سے اوپر ہیں ان سے بانڈ فِل کروائیں کہ وہ وقف کے لئے تیار ہیں اور جب یہ بچے اپنی تعلیم مکمل کریں تو تعلیم مکمل کرنے کے بعد پھر اپنا وقف فارم پُر کریں کہ ہم نے اپنی تعلیم حاصل کر لی ہے اور اب ہم باقاعدہ اپنی زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ وقف نو کا سیلبس لجنہ کو بھی دیں۔ لجنہ واقفات نو کی کلاس لجنہ کے ذریعہ ہوگی۔ سلیبس آپ کا ہوگا۔ پروگرام آپ کا ہوگا لیکن کلاس لجنہ ہی لے گی۔ لجنہ کی کلاس مَرد نہیں لے سکتے۔ اب آپ لجنہ کو پروگرام دیں۔ آپ نے ان کو ابھی تک کوئی پروگرام نہیں دیا اور نصاب بھی نہیں دیا۔ آپ پروگرام دیں گے تو وہ کلاسز کا انعقاد کریں گی۔

❁...... نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے نئی ویب سائٹ لانچ کی ہے اور اس پر پریس کانفرنس Load کی ہیں۔ جمعہ والے دن ترجمہ کے سسٹم کا انتظام اس شعبہ نے کیا تھا۔ آج کل MTA انٹرنیشنل کی ٹیم کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔

❁...... نیشنل سیکرٹری ضیافت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا آپ سیکرٹری ضیافت ہیں۔ آجکل آپ نے کھانا پکانے کے لئے Cook ناروے سے منگوایا ہے۔ اپنی ٹیم تیار کریں۔

❁...... نیشنل سیکرٹری جائیداد کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جماعت کی جو بھی جائدادیں ہیں یہاں کوپن ہیگن میں ہے، ناکسکوو میں ہے مشن ہے اور اب مسجد کے لئے زمین بھی لی ہوئی ہے ان سب کا ریکارڈ اور حساب رکھیں۔

❁...... نیشنل سیکرٹری وقف جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جو سال گزرا ہے اس میں ہمارا وعدہ 74 ہزار کرونز تھا اور وصولی 86 ہزار کرونز ہوئی تھی۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ شاملین کی تعداد کیا تھی؟ اس پر سیکرٹری وقف جدید نے بتایا کہ شاملین کی تعداد 389 ہے جب کہ سال 2013ء میں شاملین کی تعداد 332 تھی۔ حضور انور نے فرمایا: بچوں کو بھی اس میں شامل کریں۔ لجنہ ناصرات کو شامل کریں۔ اصل مقصد یہ ہے کہ بچوں کو عادت ڈالیں۔ رقم سے زیادہ چندہ کی اہمیت ہونی چاہئے اور چندہ کی اہمیت اس وقت ہوگی جب آپ بچوں کو شامل کرنا شروع کریں گے۔ حضور انور نے فرمایا اپنے چندہ کا معیار بڑھائیں۔

❁...... نیشنل سیکرٹری تحریک جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا تحریک جدید کا وعدہ ایک لاکھ 27 ہزار کرونز تھا اور وصولی ایک لاکھ پچیس ہزار کرونز ہوئی تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کو صحیح طور پر یاددہانی کروانی چاہئے تھی۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ شاملین کی تعداد 469 ہے۔

❁...... انٹرنل آڈیٹر نے بتایا کہ میں کوشش کرتا ہوں کہ ہر ماہ آڈٹ کر لیا کروں۔ حضور انور نے فرمایا: یہاں جو تعمیرات ہوئی ہیں ان کے لئے مرکز سے کتنا قرضہ لیا گیا ہے اور رقم کہاں سے آئی ہے؟ اس پر انٹرنل آڈیٹر نے جواب دیا کہ علم نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ اچھے آڈیٹر ہیں۔ آپ کو معلوم ہی نہیں کہ رقم کہاں سے آئی ہے۔

❁...... نیشنل سیکرٹری امور خارجہ سے حضور انور نے فرمایا: کیا آپ نے لوگوں سے رابطے کئے ہیں اور میڈیا سے رابطے کئے ہیں۔ اپنے رابطوں کو بڑھائیں۔ اپنے پبلک ریلیشن بڑھائیں اور ہر طبقہ سے اپنے رابطے رکھیں۔ یہاں پاکستانی شرفاء بھی ہوں گے ان سے بھی رابطے بڑھائیں۔ پبلک ریلیشن کی بہت کمی ہے۔ آج ایک جرنلسٹ نے سوال کیا تھا کہ کل کے پروگرام میں پاکستانی مہمان نہیں تھے۔ آپ کو اپنے رابطے اور تعلق رکھنے چاہئیں۔

❁...... امین نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ میں اخراجات کا باقاعدہ حساب رکھتا ہوں۔

❁...... نیشنل سیکرٹری وصایا نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ موصیان کی تعداد 77 ہے۔ چھ مزید درخواستیں بھجوائی ہوئی ہیں۔ 77 میں سے دو وصیتیں کینسل بھی ہوئی ہیں اس لئے اب یہ تعداد 75 ہے۔ ان میں 15 انصار، 22 خدام اور 38 لجنہ ہیں۔

حضور انور نے عاملہ کے ممبران کا جائزہ لیا کہ کتنے موصی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا عاملہ کے جو ممبران موصی نہیں ہیں ان کو بھی وصیت کرنے کی تحریک کریں۔ وصیت لازمی تو نہیں ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے لازمی رنگ میں تحریک کی تھی۔

حضور انور نے فرمایا: جرمنی میں جو لوگ ایسی جگہوں پر کام کرتے تھے جہاں شراب، سؤر کا کاروبار ہو رہا ہے ان کے بارہ میں ہدایت دی تھی کہ ان سے چندہ نہیں لینا۔ وہاں کام کرنے کے لئے ان کی مجبوری ہے، جماعت کی کوئی مجبوری نہیں کہ ان سے چندہ لے۔ اضطراری کیفیت ان کام کرنے والے لوگوں کی ہوگی۔ جماعت کی کوئی اضطراری کیفیت نہیں ہے۔ سینکڑوں لوگوں سے چندہ لینے سے انکار کیا گیا۔ اس پر امیر صاحب نے کہا کہ ہماری آمد کم ہو جائے گی۔ اس پر میں نے کہا جو اصول ہے، وہ اصول ہے۔ آپ وصیت پر زور دیں گے تو آپ کی آمد کم نہیں ہوگی۔ سال کے آخر پر جو جائزہ سامنے آیا اُس کے مطابق بجائے اس کے کہ تین چار لاکھ یورو کی کمی نہ ہوئی بلکہ دو لاکھ یورو کی زائد آمد ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا: عاملہ کے ممبران کوشش کریں کہ سب موصی ہوں اگر وصیت کی شرائط پر پورا نہیں اترتے تو شرائط پوری کرنے کی کوشش کریں۔

❁...... نیشنل سیکرٹری تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امیر صاحب قرآن کریم کی کلاس لیتے ہیں۔ ترجمہ قرآن پڑھاتے ہیں۔ صحت تلفظ کے بارہ میں بھی ساتھ بتاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: شعبہ تربیت کا کام ہے کہ نمازوں کی طرف توجہ دلائیں۔ قرآن کریم میں ایمان بالغیب کے بعد نماز قائم کرنے کا حکم ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا: اس مسجد کے حلقے میں کتنے لوگ رہتے ہیں؟ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ پانچ سے آٹھ میل کے اندر پچاس کے قریب لوگ رہتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جرمنی میں تو چالیس، پچاس میل سفر کر کے لوگ نماز کے لئے آتے ہیں۔ یہاں نمازوں کی حالت کافی بُری ہے۔ آج بھی کم لوگ آئے ہیں۔ اگر چالیس پچاس لوگ قریب رہتے ہیں اور وہ ان دنوں میں نہیں آ رہے تو باقی دنوں میں دو تین ہی آتے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا: میں نے اپنے خطبہ میں نماز کی طرف توجہ دلائی تھی تو کیا اگلے روز مسجد میں حاضری بڑھی تھی کہ نہیں۔ نہیں بڑھی ہوگی۔ خطبہ ہی نہیں سنا ہوگا یا کہا ہوگا اُن لوگوں کے لئے ہے جو سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: کلاسیں لگا کر قرآن کریم پڑھا دیا اور ترجمہ پڑھا دیا لیکن سورۃ البقرہ کی تیسری آیت پر عمل نہیں کر رہے۔ انصار نہیں کر رہے، عاملہ کے ممبران نہیں کر رہے تو کیا فائدہ قرآن کریم پڑھانے کا اور اس کا ترجمہ پڑھانے کا۔

حضور انور نے فرمایا: بنیادی چیزوں پر آپ کی توجہ نہیں تو باقی کیا رہ گیا۔ نماز باجماعت کی طرف بار بار توجہ دیں، قرآن کریم، حدیث اور خطبات سے حوالے نکال کر ہر ہفتہ گھروں میں بھیجا کریں۔

حضور انور نے فرمایا: جو مسجد سے زیادہ دور رہتے ہیں، دو تین گھرانے اکٹھے ہوں تو نماز اکٹھے پڑھ لیا کریں۔ آپس میں محبت بڑھے گی۔ اگر پہلے سے محبت ہے تو مزید بڑھے گی۔

حضور انور نے فرمایا: نماز کی عادت ڈالیں تو بچوں کو بھی عادت پڑے گی۔ عورتوں کو شکوہ ہے کہ مرد نماز پر نہیں آتے۔

حضور انور نے فرمایا: ذیلی تنظیمیں، خدام انصار اور لجنہ جو اپنے پروگرام کرتی ہیں وہ سب مل کر ایک ہی دن میں اپنے علیحدہ علیحدہ پروگرام بنا لیں۔ اطفال کے علیحدہ بنائیں۔ اب تو آپ کے پاس کافی جگہ ہے، کئی ہال ہیں، لائبریری ہے۔ آپ سب ایک دن میں اپنے پروگرام بنا سکتے ہیں۔ تو اس طرح ساری فیملی ایک ہی دن میں مسجد آئے گی تو پھر یہ بہانہ نہیں ہوگا کہ کبھی انصار، کبھی لجنہ اور کبھی خدام کے پروگرام کے لئے بار بار آنا پڑتا ہے۔ تو ہمارا اتنا خرچ ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اپنے ساتوں حلقوں میں سیکرٹری تربیت کو فعال کریں۔ ایسا سیکرٹری تربیت ہو جو پیار سے کام کر سکے۔ اس سے شکوے دور ہو جائیں گے۔ تقویٰ نہ ہونے کی وجہ سے شکوے پیدا ہوتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام نے فرمایا ہے:

تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو

حضور انور نے فرمایا: جو جماعتی جلسے ہیں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلسہ یوم مسیح موعودؑ، جلسہ یوم مصلح موعودؓ، جلسہ یوم خلافت یہ تو سب اکٹھے ہوتے ہیں۔ ساری جماعت ان جلسوں میں شامل ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ ذیلی تنظیمیں اپنا پروگرام ایک دن میں بنالیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ نے یہاں جلسوں کی جو حاضری بتائی ہے اس میں لجنہ و ناصرات کی تعداد زیادہ ہے۔ انصار، خدام کی کم ہے۔ اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کے ان اجتماعی پروگراموں کی وجہ سے اگر سارے آرہے ہوں گے تو یہ فیملیز کی اصلاح کا موجب بھی بنے گا۔ یہاں کے ماحول سے نکالنے کے لئے ایسے پروگرام ضروری ہیں۔

❁...... یہ رپورٹ پیش ہونے پر کہ امیر صاحب ڈنمارک گھروں میں با قاعدہ وزٹ کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: امیر صاحب با قاعدہ گھروں میں وزٹ کرتے رہیں۔ اگر کسی جگہ سے نہ بھی ہوتی ہے تو واپس آجائیں۔ حکم بھی یہی ہے کہ سلام کریں اور جواب نہیں ملتا تو واپس آجائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی محض اس حکم پر عمل کرنے کے لئے گھروں میں جاتے تھے کہ اگر کہیں سے سلام کا جواب نہیں ملے گا یا انکار ہو جائے گا تو واپس آجاؤں گا تو اس طرح اس حکم پر بھی عمل ہو جائے گا۔

❁...... نیشنل سیکرٹری امور عامہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت کوئی معاملہ میرے پاس نہیں ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: امور عامہ کا کام صرف جھگڑے نپٹانا نہیں۔ یا صرف قضاء کے فیصلوں کی تنفید کروانا نہیں۔ یہ تو ایک ضمنی کام ہے۔

امور عامہ کا کام یہ ہے لوگوں کی مدد کرے، لوگوں کو ملازمتیں، Job دلوانے میں مدد کرے۔ جو فارغ ہیں ان کو کام کے راستے بتائے۔ ان کی رہنمائی کرے۔ آپ قواعد پڑھیں اور اس پر عمل کریں۔

حضور انور نے فرمایا: تربیت کا کام فعال ہو جائے تو امور عامہ اور مال کے کام میں سہولت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اسی طرح شعبہ تربیت کے فعال ہونے کی وجہ سے مربیان کے کام میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

❁...... نیشنل سیکرٹری تعلیم کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنے تمام طلباء کا Data اکٹھا کریں۔ آپ کے پاس ریکارڈ ہونا چاہئے۔ طلباء کی کونسلنگ کریں۔ ان کی گائیڈنس ہو تا کہ وہ یونیورسٹیز میں صحیح مضمون کا انتخاب کرسکیں جو آئندہ ان کے کام آنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ بعض دوسرے ماہرین سے بھی ان کو معاوضہ دے کر اپنے طلباء کی کونسلنگ کرواسکتے ہیں۔

❁...... نیشنل سیکرٹری صنعت و تجارت کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: لوگوں کو کام کی طرف توجہ دلائیں۔ ایسے لوگ جو صحتمند ہیں کچھ نہ کچھ اپنے ہاتھ سے کام کریں۔ کام کرنے کی عادت ڈالنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

❁...... نیشنل سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 201 ملین کرونر ہمارا بجٹ ہے۔ چندہ دینے والوں کی تعداد 189 ہے جن میں 112 چندہ عام دینے والے ہیں اور 77 موصی ہیں۔ چندہ عام کا بجٹ 9 لاکھ کرونر ہے جبکہ موصیان کا بجٹ ساڑھے سات لاکھ کرونر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فی کس آمد کے حساب سے چندہ عام اور چندہ وصیت کا جائزہ لیا۔ جائزہ لینے کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ یہاں موصی کی آمد کم ہے اور چندہ عام دینے والوں کی آمد زیادہ ہے۔ جب کہ دنیا میں ہر جگہ موصی کی آمد زیادہ ظاہر ہوتی ہے اور دوسروں کی کم ظاہر ہوتی ہے کیونکہ موصی تقویٰ اختیار کرتے ہوئے شرح کے مطابق چندہ ادا کرتا ہے۔ آپ اپنے تقویٰ کے معیار بڑھائیں۔

حضور انور نے فرمایا: موصیان کو رسالہ 'الوصیت' سے اقتباسات نکال کر دیا کریں اور انہیں بتائیں کہ یا تو صحیح شرح پر موصی چندہ دیں یا پھر اپنی وصیت کینسل کروالیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مجھے اس بات کی کوئی فکر نہیں کہ رقم کہاں سے آنی ہے۔ خدا دیتا ہے۔ ہاں جو نہیں دیتا اس کے لئے فکر ہونی چاہئے کہ مالی قربانی اور چندوں سے محروم ہو کر خدا کے فضل سے محروم ہو رہے ہیں۔ آپ اپنے ذاتی رابطوں کے ساتھ ایسے لوگوں کو توجہ دلاتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگر کوئی چندہ احسان کے رنگ میں دے رہا ہے تو نہ دے۔ خدا تعالیٰ تو یہ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تم پر احسان ہے کہ تم کو ایمان لانے کی توفیق بخشے اور ایمان یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر خرچ کرو۔

❁...... ایڈیشنل سیکرٹری مال کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ لوگوں کے گھروں میں جائیں اور ان کو توجہ دلائیں اور بتائیں کہ میرے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ چندہ کی طرف اور اس کے معیار کی طرف توجہ دلاؤں۔ اگر آپ شرح کے مطابق چندہ ادا نہیں کر رہے تو اپنا چندہ صحیح کرلیں۔ میرا کام چندہ کے معیار کی طرف توجہ دلانا ہے۔ پس حوصلہ اور صبر کے ساتھ توجہ دلاتے رہیں۔

❁...... عاملہ کے ایک ممبر نے گمنام خطوط کے حوالہ سے سوال کیا۔ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: گمنام خطوط پر ایکشن نہیں لیا جاتا۔ میں اس لئے واپس بھجواتا ہوں تا کہ امیر کو اور دوسرے عہدیداروں کو علم ہو کہ لوگوں کی اس قسم کی سوچیں ہیں۔ اس طرح اپنی اصلاح کا موقع ملتا ہے۔ ماحول میں لوگوں کی نفسیات کا پتہ لگ جاتا ہے۔ فتنہ پردازوں کا پتہ لگ جاتا ہے۔

سوال کرنے والے دوست نے مزید کہا کہ جب ہم کوئی شکایت کرتے ہیں یا کسی الزام کی وضاحت کرتے ہیں اور حضور کو خط بھجواتے ہیں تو ہمیں یہ ڈر ہوتا ہے کہ یہاں کی انتظامیہ ہمیں جماعت سے نکلوادے گی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ آپ کی خلیفۂ وقت پر بدظنّی ہے۔ جو جماعت سے نکلتے ہیں وہ ایک انتہا ہوتی ہے۔ دوسروں کے حقوق غصب کرنے والوں کا، دوسروں کے حق مارنے والوں کا جماعت سے اخراج ہوتا ہے۔ اور اس سے کم جو سزا ہوتی ہے وہ چندہ نہیں لیا جاتا اور عہدہ نہیں دیا جاتا یا جماعتی پروگراموں میں شرکت پر پابندی ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کو نظام جماعت کا پتہ ہی نہیں، آپ پیدائشی احمدی ہیں اور 64 سال عمر ہے اور جماعتی نظام سے ناواقف ہیں۔ آپ کو معلوم ہی نہیں کہ خلیفہ وقت نے کس طرح کام کرنا ہے۔ اپنے ذہنوں سے جاہلانہ سوچ نکالیں۔

حضور انور نے فرمایا: بعض دفعہ عارضی سزا مل بھی جاتی ہے۔ میں عہدیداروں کو توجہ دلا چکا ہوں کہ مجھے صحیح رپورٹ بھجوایا کرو اور پوری طرح تحقیق کر کے اور چھان بین کر کے بھجوایا کرو تا کہ کسی کو غلط سزا نہ ملے۔ اگر کبھی ایسا ہو جائے کہ کسی کو غلط سزا مل جائے تو بعد میں کمیشن کے ذریعہ تحقیق کر کے جو بھی اصل قصوروار ہو اس کو سزا ملتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ہمیشہ یاد رکھیں خدا سے رحم اور فضل مانگنا چاہئے۔ ایک شخص ایک جرم میں پکڑا گیا۔ اس نے وہ جرم نہیں کیا تھا۔ اس نے خدا سے کہا کہ اے اللہ مجھے انصاف دے۔ عدالت میں فیصلہ ہو گیا اور اسے سزا مل گئی۔ اس نے کہا کہ میں نے انصاف مانگا تھا۔ اس پر خدا نے کہا تمہیں رحم اور فضل مانگنا چاہئے تھا۔ تم نے انصاف مانگا تھا وہ تمہیں مل گیا۔ تم نے فلاں وقت فلاں جانور کو مار دیا تھا یہ اس کی سزا تمہیں ملی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ کا مقاطعہ تھا۔ یہ صحابہ مسجد جاتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ان صحابہ پر نظر ڈالتے تھے۔ ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ مجھے یوں محسوس ہوتا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھ رہے ہیں۔ میں اپنا چہرہ اٹھاتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا رُخ بدل لیتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تو یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک اصلاح تھی۔ آپؐ محبت سے ان صحابہ کی طرف دیکھا کرتے تھے اور جب ان کی اصلاح ہو گئی تو آپؐ نے انہیں معاف کر دیا۔

اسی ممبر نے پھر عرض کیا کہ میں نے اپنے بیٹے کو روک دیا کہ اب خط نہیں لکھنا ایسا نہ ہو کہ سزا مل جائے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: جب بچوں کو اس طرح روکیں گے تو پھر بچوں کے ذہن میں بدظنّیاں پیدا ہوں گی۔ دُوریاں ہوں گی اور نظام سے فاصلے بڑھیں گے۔ یہ یاد رکھیں کہ کوئی فیصلہ کسی کے کہنے پر نہیں ہوتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ اگر کوئی غلط فیصلہ کروا رہا ہوگا تو وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہا ہوگا۔ ایک طرف تو وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہا ہوگا اور دوسری طرف اگر دوسرا فریق پیچھے ہٹ جائے تو یہ غلط ہے۔ پھر یہ دوسرا فریق بھی اپنا نقصان کر رہا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: ایسے فیصلہ جات انسان کے گناہ بخشوانے کا موجب بن جاتے ہیں۔

نیشنل مجلس عاملہ جماعت ڈنمارک کی یہ میٹنگ ایک بج کر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور نے از راہ شفقت عاملہ کے تمام ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعد ازاں دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد نصرت جہاں میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔